



## سوال

(217) جب کسی لڑکی کا وارث رشتہ دینے سے انکار کر دے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرنے کے لئے آئے لیکن لڑکی کا وارث رشتہ دینے سے انکار کر دے تاکہ اس لڑکی کو شادی سے محروم رکھے تو اس بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وارثوں یہ واجب ہے کہ جب ہمسر لوگ ان سے رشتہ طلب کریں اور لڑکیاں بھی اس رشتے پر راضی ہوں تو وارث فوراً ان کی شادی کر دیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ”جب ایسے لوگ تم سے رشتہ طلب کریں جن کا دین و اخلاق تمہیں پسند ہو تو انہیں رشتہ دے دو، ورنہ زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد رونما ہو جائے گا۔“

بچوں کو نکاح سے اسلئے روک رکھنا جائز نہیں ہے تاکہ انکی شادی لنگے اس چچا زاد وغیرہ سے کر دی جائے جسے وہ پسند نہ کرتی ہوں یا مال و دولت کی کثرت کے لالچ میں انہیں شادی سے روک رکھا جائے یا اس طرح کے دیگر ایسے اغراض و مقاصد کے پیش نظر انہیں شادی سے روک رکھا جائے جن کا اللہ اور اسکے رسول ﷺ نے حکم نہیں دیا۔ لہذا حکمرانوں، امراء اور قاضیوں پر بھی یہ واجب ہے کہ اس آدمی کو سمجھائیں جس نے اپنی کسی عزیزہ کو شادی سے روک رکھا ہو، وارثوں پر بھی یہ واجب ہے کہ ظلم کے خاتمہ اور عدل کے قیام کیلئے جو قریب ترین رشتہ دار رشتے کا مستحق ہو اسے رشتہ دے دیا جائے تاکہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ان امور کے ارتکاب سے بھی بچ جائیں، جنہیں

اللہ تعالیٰ نے ان پر حرام قرار دیا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو ہدایت اور خواہش نفس پر حق کو ترجیح دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 339



## محدث فتویٰ